



وہ دن جب میں نے شہر کے لیے گھر چھوڑا

✎ Lesley Koyi, Ursula Nafula

👤 Brian Wambi

🗨️ Samrina Sana

📊 3

💬 اردو ur



میرے گوں ک چھوٹے بس سڈپ لوگوں اور بھری ہوئی بسوں میں
مصروف تھ۔ زمین پر رکھنے کے لیے اور بھی بسوں موجود تھ۔ کنڈکٹر
ان جگہوں کلام چلا کر بڈ رہے تھے کہ بسیں کھن چ رہی ہیں۔



شہر! شہر! مغرب کی جنب! میں نے ایک کنڈکٹر کو چلاتے ہوئے سہ۔ یہ
وہی بس تھی جو میں نے پکڑنی تھی۔



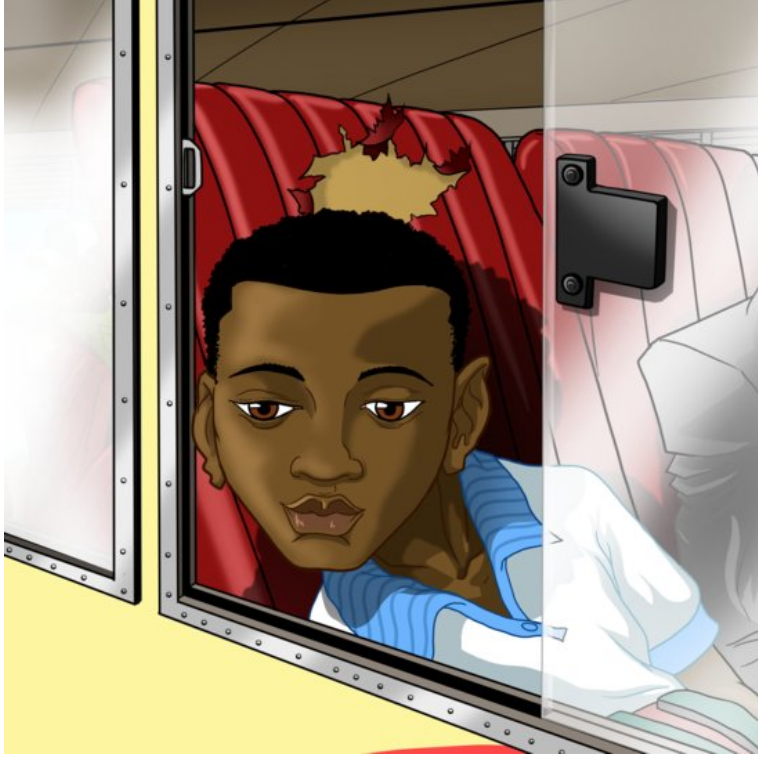
شہر کی بس تقریباً بھر چکی تھی لیکن مزید لوگ اندر جانے کے لیے ایک دوسرے کو دھکا دے رہے تھے۔ کچھ لوگوں نے اپنی سامان بس کے نیچے رکھ بیٹھیوں نے اپنی سامان اندر بنے خانوں میں رکھ دیے۔



نئے مسافروں نے اپنے ٹکٹ دیتھوں میں بڈے اور بھری ہوئی بس کا کوئی
خالی کونہ اپنے لیے ڈھونڈنے لگے جہں وہ بیٹھ سکیں۔ عورتوں اور چھوٹے
بچوں نے انہیں لمبے سفر کے لیے سکون پہنچایا۔



میں آگے بڑھ کر ایک کھڑکی کے پاس بیٹھ۔ میرے آگے بیٹھے آدمی نے سبز رنگ کا ایک پلاسٹک کا تھیلا اپنے ہاتھوں میں بڑ رکھا تھا۔ اُس نے پرانے جو تے پہنے تھے، ایک پھل ہوا کوٹ اور وہ کافی پریشن دکھائی دے رہے تھے۔



میں نے بس سے ڈبر دیکھ اور مجھے اس ڈت کا احساس ہوا کہ میں اپنے
گوں چھوڑ کر چ رہوں، وہ جگہ جہں میں بڑا ہوا۔ میں ایک بڑے شہر چ
رہتا تھا۔



سندھن مکمل ہو چکا تھا اور مسافروں نے اپنی اپنی جگہ لے لی تھی۔ سندھن بیچنے والے ابھی بھی دھکا دے کر بس کے اندر اپنا سندھن بیچنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ہر کوئی چلا رہا تھا جو چیز اُس کے پُرس بیچنے کے لیے موجود تھی۔ اُن کے الفاظ میرے لیے مزاحیہ تھے۔



چند مسافروں نے مشروب خریدے بقیوں نے کھانے والی چیزیں اور انہیں
چبلا شروع ہو گئے۔ وہ لوگ جن کے پاس میری طرح پیسہ نہیں تھا صرف
دیکھتے رہے۔



یہ سرگرمیوں بس کے مسلسل ڈرن کی وجہ سے متاثر ہو رہی تھیں لیکن
یہ ایک نشانی بھی تھی کہ ہم جانے کے لیے تیار ہیں۔ کنڈکٹر بسوں بیچنے
والوں پر بہت زور سے چلائے کہ وہ ڈیڑھ چلے جائیں۔



بھن بیچنے والے ایک دوسرے کو دھکے دیتے ہوئے بس سے ڈبر نکلے۔
کچھ نے مدافروں کو بھینچا جبکہ بقیوں نے آخری وقت میں اپنی
چیزیں بیچنے کی کوشش کی۔



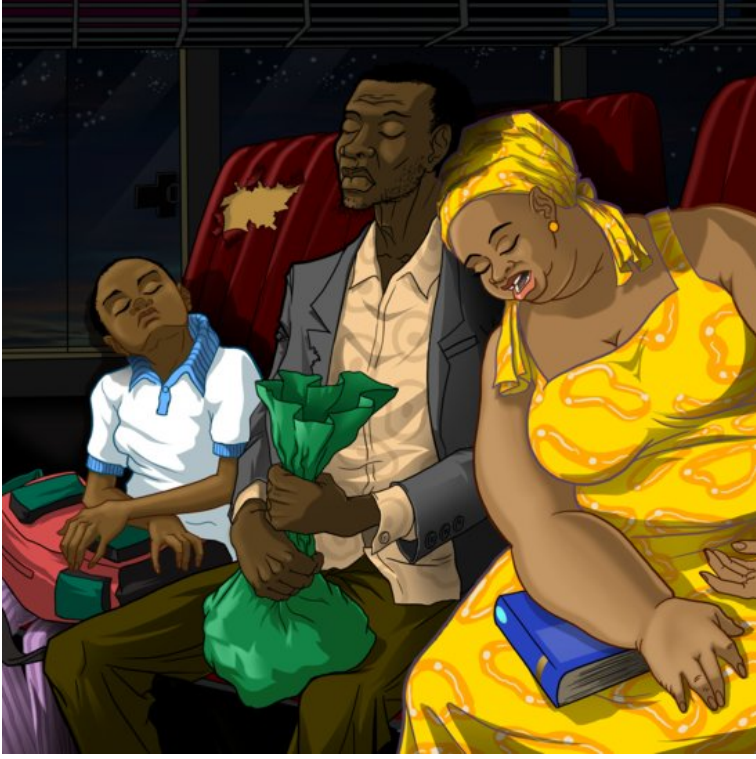
جیسے ہی بس، بس سٹپ سے نکلی میں نے کھڑکی سے ڈپر جھنک، میں نے سوچا کہ کچھ بھی میں دوپہرہ گوں واپس آچوں گے۔



سفر کے دوران، بس کے اندر گرمی کی شدت اور بڑھ گئی۔ میں نے نیند
کی امید کرتے ہوئے اپنی آنکھوں کو بند کر لیا۔



لیکن میرا دہغ گھر کی طرف جھکا۔ کیا میری ہاں محفوظ ہوگی؟ کیا
میرے خرگوش کوئی پیسہ لا سکیں گے؟ کیا میرا بھائی میرے چھوٹے
پودوں کو پنی دے گا؟



راستے میں، میں نے اُس جگہ کلامِ یاد کیا جہاں بڑے شہر میں میرے چچے
رہتے ہیں۔ میں ابھی بھی اُسے بڑا بڑا رہتا تھا جب میری آنکھ لگی۔



نو گھنٹوں بعد میں گوں کے لیے واپس جنے والی لگائی گئی آوازوں کے شور سے نیند سے بیدار ہوا۔ میں نے اپنا چھوٹا سا بیگ دبوچا اور بس سے ڈبر چھلانگ لگا دی۔




واپس جنے والی بس تیزی سے بھر رہی تھی۔ جلد ہی وہ مشرق کا راستہ
اختیار کر لے گی۔ میرے لیے اب سب سے ضروری کام اپنے چچا کے گھر کو
ڈھونڈنا تھا۔




Global Storybooks

globalstorybooks.net

وہ دن جب میں نے شہر کے لیے گھر چھوڑا

 Lesley Koyi, Ursula Nafula

 Brian Wambi

 Samrina Sana

